247

نوحہ

یہ چاند ہمیں کیسا گردوں پہ نظر آیا
جس نے غمِ زہراؑ میں خوں آنکھوں کو رلوایا

صغراؑ کی نگاہوں میں رخصت کے وہ لمحے ہیں
گھر والوں کی فرقت نے بیمار کو تڑپایا

پھر کالے لباسوں میں سب لوگ نظر آئے
پھر ماتمی حلقوں میں ہر گھر سے علم آیا

جو زخم بھرے دل کے پھر تازہ ہوئے سارے
نوحہ علی اکبرؑ کا اِن ہونٹوں نے دھرایا

پھر سجنے لگی مہندی نوشاہ کی گھر گھر میں
فرواؑ کی صداؤں سے دل اور بھی بھر آیا

اِک چھوٹا سا مشکیزہ مصروفِ بکا دیکھا
جب سامنے آنکھوں کے غازیؑ کا علم آیا

اِک ننھے سے جھولے پر پہنچی جو نظر میری
دل ٹکڑے ہوا میرا خوں آنکھوں نے برسایا

جب ہائے حسینا کی ہر سمت صدا گونجی
ماتم کی صداؤں سے پھر چرخ بھی تھرایا

اخترؔ یہ قیامت تھی اولادِ پیمبرؐ پر
گھر شہہؑ کا اجڑنے کی عاشور خبر لایا